سوال

(89)جب میت کا جنازہ واسطے دفن کے قبرستان کو لے جاتے ہیں الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب میت کا جنازہ واسطے دفن کے قبرستان کو لے جاتے ہیں، تو اکثر لوگ کہا کرتے ہیں، کہ بھائی آہستہ آہستہ لے چلو، میت کو تکلیف ہوگی، اور یہ بھی کہتے ہیں، کہ جب مکھی میت کے جسم پر بیٹھتی ہے، وہ بھی اس کو معلوم ہوتی ہے، لہذا گذارش ہے کہ قرآن وحدیث سے اس کا ثبوت ہے یا نہیں، (الی آخرہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں صاف ((اسرعوا بالجنازۃ)) ''جنازہ کو جلدی جلدی لے جایا کرو،'' آیا ہے، اس کی وجہ بھ آنحضرت ﷺ نے خود ہی بیان فرمادی ہے کہ اگر میت بد ہے تو جلدی اپنے کندھوں سے اس کو اٹھا دو، اگر نیک ہے توراحت میں اس کو جلدی پہنچا دو، قرآن مجید صاف ناطق ہے کہ مردہ نہیں سنتا، حنفیہ کا مذہب بھی یہی ہے کہ مردہ نہیں سنتا، حضرت شاہ اسحق صاحب دہلوی رحمہ اللہ نے مائۃ مسائل میں اس کی تفصیل لکھی ہے، شہید زندہ ہیں، لیکن ان کی زندگی کی بابت ((لَا تَشْعُرُونَ)) تم لوگ نہیں جانتے، آیا ہے، اس زندگی کے یہ معنی ہیں کہ وہ عیش و آرام میں زائرین کی استدعاء کو نہیں سنتے، قرآن مجید میں صاف ذکر ہے۔ ((لَا یَسْمَعُوْنَ دُعَآئَکُمْ)) ''تمہاری پکار نہیں سنتے۔''

جو شخص صحیح بات کو نہ تسلیم کرے، وہ گناہ گار بلکہ منکر ہے، ان کو توبہ کرنی چاہیے۔

(فتاویٰ ثنائیہ جلد نمبر ۱ ص ۴۲، ۴۱)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد05ص161